قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر
سیکرٹریٹ

☆☆☆

مورخہ 04 فروری 2020ء بروز منگل بوقت 10:00 بجے دن منعقد ہونے والے قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر کے اجلاس میں دریافت کیئے جانے والے سوالات اوران کے جوابات۔

نشانذدہ سوال نمبر 157

محمد صغیر خان

ایم ایل اے

کیاوزیر برقیات وضاحت فرمائیں گے کہ:۔

الف) آزادکشمیر کے جملہ پاور ہاؤسز (منگلا ڈیم، نیلم جہلم ہائیڈرل پاور پراجیکٹ ودیگر ہائیڈرل پراجیکٹس) سے واپڈا کو کتنی میگاواٹ بجلی فراہم کی جارہی ہے اور واپڈا کو کس شرح/ قیمت پر فروخت کی جارہی ہے؟

ب) سینٹرل گرڈ میں جانے کے بعد واپڈا آزادکشمیر کو کس قیمت پر بجلی فراہم کررہا ہے، اس سلسلہ میں واپڈا کے ساتھ کیا کوئی معاہدہ موجود ہے؟ اگر موجود ہے تو اس کی تفصیل مہیا کی جائے۔

جواب۔

الف) آزادکشمیر میں اس وقت ہائیڈرل پراجیکٹس کی تعمیر، پبلک اور پرائیویٹ سیکٹر کے ذریعہ ہورہی ہے۔ پبلک سیکٹر پراجیکٹس، واپڈا اور پاور ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن کے زیرانتظام چل رہے ہیں۔ منگلا اور نیلم جہلم HPPS براہ راست واپڈا کے زیرانتظام ہیں ان پاورسٹیشنز سے 1969 میگا واٹ بجلی پیدا ہورہی ہے جو کہ نیشنل الیکٹرک پاور ریگولیٹری اتھارٹی (NEPRA) کے منظور شدہ انرخ پر حکومت پاکستان کے زیرانتظام ادارہ Centeral Power Purchase Agency Gurantee (Ltd) (CPPAG) کو فروخت کی جارہی ہے۔ پاور ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن کے زیرانتظام جاگراں پاوراسٹیشن سے 30.4 میگاواٹ بجلی بھی CPPGA Ltd کو مبلغ 2.59 یونٹ کے حساب سے فروخت کی جارہی ہے جبکہ دیگر پاورسٹیشنز جن میں کیل مارگلہ، کنڈل شاہی، شاریاں، کھٹائی، ریڑھ، قادرآباد، نازاور دیگر شامل ہیں، سے پیدا ہونے والی بجلی محکمہ برقیات کو فروخت کی جارہی ہے۔ علاوہ ازیں 84 میگا واٹ نیوباگ اسکیپ اور 147 میگاواٹ پترینڈ ہائیڈرل پاور پراجیکٹ سے پیداہونے والی بجلی نیپرا کے منظور شدہ انرخ پر CPPAG Ltd کو فروخت ہورہی ہے۔

ب) پاور ڈسٹری بیوشن کمپنیاں، جب سے بنی ہیں، واپڈا کا رول ختم ہو چکا ہے۔ اب خودکار کمپنیاں ہی بجلی تقسیم کرتی ہیں آزادکشمیر میں اس وقت تین کمپنیوں (جس میں GEPCO، IESCO، PESCO) سے بجلی خرید کرتا ہے۔ یہ کمپنیاں تجارتی اور نیم خودمختار ہونے کے باوجود منگلا ڈیم ریزنگ ایگریمنٹ کے تحت حکومت آزادکشمیر کو 2.59 روپے فی یونٹ کے حساب سے بجلی فراہم کرتی ہے رائج الوقت ٹیرف اور 2.59 روپے فی یونٹ کے درمیان کی قیمت کا فرق حکومت پاکستان مطابق منگلا ڈیم ریزنگ ایگریمنٹ ان کمپنیوں کو ادا کرتی ہے۔ (منگلا ڈیم ریزنگ ایگریمنٹ بطورضمیمہ ج منسلک ہے)۔

Scanned by CamScanner

نشانذدہ سوال نمبر 159

محمد صغیر خان

ایم ایل اے

کیا وزیر ایلیمنٹری وسیکنڈری ایجوکیشن وضاحت فرمائیں گے کہ:۔

الف) کیا یہ درست ہیکہ آزادکشمیر میں پرائیویٹ تعلیمی اداروں کو (Regulate) کرنے کے لیے کوئی اتھارٹی موجود نہ ہے۔

ب) کیا یہ بھی درست ہیکہ آزادکشمیر کے ہر گلی/محلے میں پرائیویٹ تعلیمی ادارے موجود ہیں۔جن میں زیر تعلیم طلباء/ طالبات کے لیے بنیادی سہولیات ،جن میں پینے کا صاف پانی وباتھ رومز وغیرہ شامل ہیں،موجود نہ ہیں۔علاوہ ازیں پرائیویٹ تعلیمی ادارہ جات میں ٹیچرز کی بھرتی تنخواہوں کی ادائیگی ،کوالیفکیشن اور تجربہ کے لیے کوئی معیار مقرر نہ ہے اور طلبا/ طالبات سے لیے گئے داخلہ/ماہانہ فیس ودیگر چارجز کو Regulate کرنے کے لیے کوئی اتھارٹی موجود نہ ہے؟

ج) اگر جزو "الف وب" کا جواب اثبات میں ہوتو کیا حکومت پرائیویٹ تعلیمی ادارہ جات کو Regulate کرنے کے لیے Regulatory Authority بنانے کا ارادہ رکھتی ہے۔اگر رکھتی ہے تو کب تک؟

جواب۔

الف) آزادکشمیر میں سال 2007ء سے آزاد جموں وکشمیر پرائیویٹ ایجوکیشنل انسٹی ٹیوشنز (پروموشن اینڈ ریگولیشن) ایکٹ 2007ء کے تحت پرائیویٹ سکولز رجسٹرنگ اتھارٹی قائم ہے۔2018ء تک یہ اتھارٹی ناظم اعلیٰ تعلیم سکولز (مردانہ) کی سربراہی میں قائم رہی جبکہ 2019ء سے "پرائیویٹ سکولز رجسٹرنگ اتھارٹی" سیکرٹریٹ کی سطح پر سپیشل سیکرٹری/سینئر ایڈیشنل سیکرٹری کی سربراہی میں قائم کی گئی ہے۔

ب) پرائیویٹ سکولز رجسٹرنگ اتھارٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسران کی تحریک/سفارشات کی روشنی میں پرائیویٹ ادارہ جات کی رجسٹریشن وغیرہ کے امور سرانجام دے رہی ہے۔اتھارٹی نے اداروں کی رجسٹریشن کے لئے نہایت تفصیلی رجسٹریشن فارم مرتب کیا ہے اوراس میں پرائیویٹ تعلیمی ادارہ جات کا ریکارڈ از قسم ادارے کے قیام کا سال،طلباء کی تعداد،اساتذہ کی تعداد وتعلیمی کوالیفکیشن ،اساتذہ کو ادا کی جانے والی تنخواہ اور لائبریری اور لیبارٹری کا معیار شامل ہے۔اتھارٹی جملہ پرائیویٹ تعلیمی ادارہ جات کی اتھارٹی کے تحت رجسٹریشن/تجدید کو یقینی بنایا جارہا ہے۔

ج) یہاں یہ بتانا بھی ضروری ہے کہ پرائیویٹ ایجوکیشنل انسٹی ٹیوشنز/رجسٹریشن ریگولیشن اینڈ پروموشن رولز 2015ء جاری ہو چکے ہیں اور اب اتھارٹی ایکٹ اور رولز 2015ء کے تحت پرائیویٹ ادارہ جات کی رجسٹریشن/تجدید کا کام کر رہی ہے۔

3-02-2020

(چوہدری بشارت حسین)

سیکرٹری

قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر

مظفرآباد/۔

03 فروری 2020ء

•••••

/کامران نذیر اعوان/۔

Scanned by CamScanner